

نظرات کی کتابت ہو چکی تھی کہ شاہ فیصل رحمۃ اللہ علیہ کے حادثہ فاجعہ کی اطلاع ملی۔ بلاشبہ یہ حادثہ اس وقت پورے عالم اسلام کے لئے بہت بڑا اور ناقابل تلافی المیہ ہے۔ آئندہ اشاعت میں اس پر تفصیل سے اظہار خیال کیا جائے گا۔

مولانا عبد الماجد دریا بادی مدظلہ العالی کا مکتوب گرامی

پچھلے دنوں صدق جدید میں پہلے ہی صفحہ پر ”صدق کا مستقبل“ کے عنوان سے خود مولانا کا لکھا ہوا نوٹ نظر سے گذرا تو طبیعت سخت بے چین اور مضطرب ہوئی اور فوراً مولانا کی خیریت و عافیت مزاج اور صحت کی رفتار معلوم کرنے کے لئے حکیم عبدالقوی صاحب کے نام ایک خط لکھا۔ الحمد للہ کہ اس عزیز کا جواب مولانا نے خود اپنے قلم سے لکھا ہے، ہم ذیل میں اس مکتوب گرامی کو شائع کرنے کا شرف حاصل کرتے ہیں۔

بسم اللہ
صدق
دریاباد ضلع بارہ بنکی
روز ۱۹ مارچ ۱۹۷۵ء

برادر دم وعلیکم السلام

اپنے مردہ خط کا نمونہ دکھانے کے لئے ایک دو سطریں اپنے ہاتھ سے لکھے دیتا ہوں، طیاں کثرت سے ہوتی ہیں، بولنے میں بھی اور لکھنے میں بھی، اخبار، رسالے، کتابیں کے مطالعہ میں بڑی ہی دشواریاں ہوتی ہیں، پیشاب کے لئے رات میں تین چار بار اُڑتا ہے، ذاتی کتب خانہ (.....) الگ کر دیا ہے، ندوہ اور علی گڑھ کے ناپلنے میں زیادہ ٹھکن نہیں ہوتی، کھڑے ہونے میں البتہ ہوتی ہے، آپ کا مضمون

ان ایک پرائیویٹ بات لکھی تھی، ہم نے اسے حذف کر دیا ہے۔

سیرتِ نبوی کے ماخذوں پر بڑی دلچسپی اور شوق سے پڑھ رہا ہوں، مہینوں سے واردینے کے لئے تڑپ رہا ہوں، جزاک اللہ و ما شاء اللہ، بشرطِ زندگی کا نوکیشن میں آؤں گا، ان شاء اللہ، سفرات کی گاڑی سے نہیں کر سکتا، والسلام

دعا گو دعا خواہ

عبدالماجد

انتخاب الترخیب والتہمیب

مولفہ: حافظہ محدث ذکی الدین المنذریؒ

ترجمہ: مولوی عبداللہ صاحب دہلوی

اعمالِ خیر پر اجر و ثواب اور بد عملیوں پر زجر و عتاب پر متعدد کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن اس موضوع پر المنذری کی اس کتاب سے بہتر اور کوئی کتاب نہیں ہے اس کے متعدد ترجمے وقتاً فوقتاً ہوئے مگر نامکمل ہی شائع ہوئے۔ کتاب کی افادیت اور اہمیت کے پیش نظر اس کی ضرورت تھی کہ اس میں کجرات اور سندوں کے اعتبار سے کمزور حدیثوں کو نکال کر اصل متن تشریحی ترجمہ کے ساتھ ملا کر طبع کرایا جائے۔ ندوۃ المصنفین دہلی نے نئے عنوان اور نئی ترتیب کے ساتھ شائع کرنے کا پروگرام بنایا ہے جس کی پہلی جلد آپ کے سامنے ہے۔ اس جلد کے شروع میں حدیث اور اس کے متعلقات پر ایک مبسوط اور طویل مقدمہ بھی ہے اس کے بعد اصل کتاب مع تشریحی ترجمہ شروع ہوئی ہے۔

صفحات ۳۵۰ قیمت ۱۵/- مجلد ۱۸/-

ندوۃ المصنفین، اسد و باناس، جامع مسجد دہلی